ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

مجلس احرار میں شامل ہوکر وطن کی سلامتی اور احیاءِ اسلام کے لیے جدوجہد کریں: سید عطاء المہیمن بخاری

قصور (۱۰ رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام نے تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر شاندار اور تاریخی خدمات سرانجام دی ہیں۔ جس کے نتیجے میں اس وقت پوری دنیا میں نبوت کے جھوٹے دعوے داروں کو کہیں سر چھپانے کے لیے جگہ نہیں مل رہی۔ یہ بات انہوں نے قصور میں مجلس احرار اسلام کے دفتر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابر نے انگریز کی غلامی کے خلاف جہاد کر کے فتح حاصل کی۔ آج اسی انگریز کے اشارے پر موجودہ حکمران جہاد کو ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز میں اسلامی نظام کے نفاذ کے ذریعے ہی قوم کو نجات مل سکتی ہے۔ مجلس احرارِ اسلام' وطن کی سلامتی، آزادی، خودمختاری کے تحفظ اور احیاءِ اسلام کے جہاد میں مصروف ہے۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے احباب کو مجلس احرار اسلام میں شمولیت کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے قدم سے قدم ملا کر اس دینی جدوجہد میں ہمارا حوصلہ بڑھائیں۔ تقریب سے مولانا محمد طفیل رشیدی، محمد سفیان قاری، قاری حبیب اللہ اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔

عامر چیمہ شہید امتِ مسلمہ کے محسن اور ہیرو ہیں: (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۱۲ رمئی) مجلس احرار اسلام نے شہیدِ ناموسِ رسالت عامر چیمہ شہید کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور جرمن حکومت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ملک بھر میں یومِ احتجاج منایا۔ مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عامر چیمہ شہید ناموسِ رسالت پر جان قربان کرنے والے عظیم قافلے میں شامل ہوگئے۔ عامر شہید امتِ مسلمہ کے محسن اور ہیرو ہیں۔ عامر شہید کو اللہ تعالیٰ نے حُبِ رسول (ﷺ) کے سب سے بڑے اعزاز سے نواز کر شہادت کے منصب پر فائز کیا ہے۔ حکومت بھی انہیں ملک کے سب سے بڑے سرکاری اعزاز کے ساتھ سپردِ خاک کرے۔ عامر شہید نے امتِ مسلمہ' خصوصاً مسلمانانِ پاکستان کا سر فخر سے بلند کر کے ملک وقوم کو بہت عزت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان جرمن حکومت سے احتجاج کرے۔

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد اور سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے بیانات میں کہا کہ حکومت عامر چیمہ شہید کے جنازے میں عوام کو روکنے کی سازش کر کے تاخیری حربے استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید کا جسدِ خاکی فوراً پاکستان لایا جائے۔ دنیا دیکھے گی کہ شہید عشق رسالت کا جنازہ تاریخی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی بدبخت گستاخیِ رسول کا جرم کرے گا' عامر شہید کو سامنے کھڑا پائے گا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے چشتیاں، سید محمد کفیل بخاری اور سید محمد معاویہ بخاری نے ملتان، مولانا محمد مغیرہ نے چناب نگر ،قاری محمد یوسف احرار نے لاہور، مولانا احتشام الحق نے کراچی، مولانا اورنگ زیب نے پشاور، حافظ ضیاء اللہ نے گجرات، مولانا منظور احمد نے چیچہ وطنی، محمد اصغر لغاری نے میر ہزار، مولانا عبدالرزاق نے مظفر گڑھ، قاری محمد اصغر عثمانی نے چنیوٹ، مولانا عبدالرحیم نیاز نے رحیم یار خان اور غلام حسین احرار نے ڈیرہ اسماعیل خان میں احتجاجی اجتماعات سے خطاب کیا۔

☆......☆......☆

ڈیرہ اسماعیل خان: جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب اور مبلغ ختم نبوت مولانا محمد مغیرہ نے جامع مسجد کلاں میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب اور سیرت مسلمانوں کے دینی لٹریچر کا اہم ترین حصہ ہیں۔حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا رنگ اور شکل وشباہت حضور ﷺ سے مشابہ تھی۔ہمارا ایمان ہے کہ سیدنا حسن وسیدنا حسین رضی اللہ عنہم اپنی سیرت وکردار میں بھی حضور ﷺ سے مشابہ تھے۔انہوں نے کہا کہ تمام صحابہ کے لیے مرکز ومحور نبی ﷺ کی ذات اقدس تھی اور وہ اسوۂ حسنہ کے نمونۂ کامل تھے۔صحابہ وصحابیات کی محبت کے تمام راستے اور رشتے نبی کریم ﷺ کی ذات پر جمع ہوجاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہ کرام کی سچی پیروی اور اتباع نصیب فرمائیں۔مولانا محمد مغیرہ مجلس احرار اسلام کی دعوت پر ڈیرہ اسماعیل خان تشریف لائے۔احرار رہنما غلام حسین احرار، محمد مشتاق اور تنظیم اہل سنت کے رہنما مولانا صوفی محمد ظفر اور محمد بشیر جتوئی نے اُن کا استقبال کیا۔

میرے بیٹے نے خودکشی نہیں کی۔انسانیت کے نام نہاد دعوے داروں نے اُسے قتل کیا

(پروفیسر نذیر احمد چیمہ کی عبداللطیف خالد چیمہ سے گفتگو)

چیچہ وطنی (۶ مئی) شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) عامر عبدالرحمٰن چیمہ کے والدِ گرامی پروفیسر نذیر احمد چیمہ نے کہا ہے کہ یہ تاثر سراسر غلط ہے کہ میرے بیٹے نے جیل میں خودکشی کی ہے۔اُس کو تو انسانیت کے نام نہاد دعوے داروں نے قتل کیا ہے۔یہ رُتبہ شہادت ہمارے لیے اعزاز ہے اور باعثِ نجات بھی!ہفتہ کی دوپہر مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ سے فون پر بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان اور سرکاری حکام میں تو اتنی غیرت بھی نہیں کہ انصاف کے ساتھ میرٹ پر بات کریں اور صحیح صورت حال کو سرکاری سطح پر واضح کریں۔انہوں نے کہا کہ وزارتِ خارجہ کے حکام جھوٹ بول کر اپنی عاقبت خراب کررہے ہیں۔پروفیسر نذیر احمد چیمہ نے کہا کہ یہ امر واقعہ ہے کہ میرے بیٹے نے نشۂ عشق محمد ﷺ سے سرشار ہوکر ناموسِ رسالت (ﷺ) کے گستاخ اور توہین آمیز مواد چھاپنے والے ایڈیٹر کو چھریاں ماری تھیں اور اس کا عامر نے اقرار کیا تھا۔قانون کے مطابق اس کے بعد اس کو کورٹ میں لے جانے کی بجائے جیل میں رکھا گیا۔اگر وہ مارنا نہیں چاہتے تھے تو وہ عامر کو کورٹ میں لاتے اور ٹرائل کرتے۔ڈیڑھ ماہ ٹرائل سے دور رکھنے کا مطلب تو بہت واضح ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہمیں عامر سے رابطے یا قانونی سپورٹ کے لیے حکومتِ پاکستان یا جرمنی کے پاکستانی سفارت خانے نے کوئی سہولت نہ دی۔ٹرائل سے بچنے کے لیے عامر کو شہید کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان کی ذمہ داری تھی کہ وہ اپنے

شہری کے تحفظ اور امتِ مسلمہ کے جذبات و احساسات کی ترجمانی کے لیے ہر سطح پر سٹینڈ لیتی۔ انہوں نے کہا کہ عامر کی شہادت تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے مشکل راستوں کو آسان کر دے گی اور پوری دنیا میں یہ جذبہ پروان چڑھے گا اور بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری حکام بعض مسائل پر عدم تعاون کے ساتھ ساتھ دباؤ بھی ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں اطلاع دی گئی ہے کہ منگل کو پی آئی اے کی فلائٹ سے میت پاکستان پہنچے گی۔ نماز جنازہ کا اعلان اس کے مطابق کیا جائے گا اور تدفین ہمارے آبائی گاؤں ساروکی، وزیر آباد میں ہوگی۔ مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے پروفیسر نذیر احمد چیمہ سے کہا کہ آپ کے مایہ ناز بیٹے نے گستاخ ایڈیٹر کو چھرے مار کر اور شہادت کا رتبہ پا کر پوری امتِ مسلمہ کی طرف سے کفارہ ادا کر دیا ہے اور غازی علم الدین شہید اور شہداء ختم نبوت کی یاد تازہ کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اس مسئلہ پر ہر ممکن جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکے شائع کرنے والے اپنے انجامِ بد کو پہنچ کر رہیں گے۔

عامر شہید کا مقدس خون جرمنی اور عالم کفر پر قرض ہے: (سید عطاء المہیمن بخاری کی عامر شہید کے والد سے گفتگو)

لاہور (۱۰ رمئی) تحریک تحفظ ختم نبوت کے ممتاز رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ عامر عبدالرحمٰن چیمہ نے عزیمت و شہادت کے ذریعے ناموسِ رسالت (ﷺ) کے تحفظ کا حق ادا کر دیا ہے۔ پوری امتِ مسلمہ اس قربانی سے اپنا راستہ تلاش کر کے منزل تک پہنچ سکتی ہے۔ عامر کی قربانی نے شہداء جنگ یمامہ اور شہداء ختم نبوت کی یاد تازہ کر دی ہے۔ ہم عامر سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ قابل تحسین و مبارک ہیں وہ والدین عامر جن کا لختِ جگر تھا، ایسے سپوت مائیں روز روز نہیں جنا کرتیں۔

عامر شہید کے والد پروفیسر نذیر چیمہ سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے سید عطاء المہیمن بخاری نے اُن سے تعزیت کا اظہار بھی کیا اور اس شہادتِ حق پر مبارکباد بھی دی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ عامر پوری قوم کا سپوت ہے۔ اس کا مقدس خون جرمنی اور عالمِ کفر پر قرض ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ نظریے اور مشن اس طرح ختم ہو جاتے ہیں۔ نہیں بلکہ نظریے اور مشن کو ختم کرنے والے ختم ہو جایا کرتے ہیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ عامر پوری قوم کا قابل رشک سپوت بن چکا ہے۔ اس کو مارنے والے اور مسلمانوں کے خلاف فرعون و نمرود کا کردار ادا کرنے والی قوتیں اپنے انجامِ بد کو ضرور پہنچ کر رہیں گی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قانون جب جانبدار یا بے بس ہو جائے اور انصاف مہیا نہ کرے تو اپنا حق جان کی بازی لگا کر حاصل کرنا اہل ایمان کی روایت ہے۔ عامر عبدالرحمٰن چیمہ پوری ملت اسلامیہ کو سبق دے گیا ہے کہ الہامی عقیدے کا تحفظ اس طرح بھی کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں سید عطاء المہیمن بخاری اور پروفیسر خالد شبیر احمد نے مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی تمام شاخوں اور مجاہدین ختم نبوت کو ہدایت کی کہ وہ عامر شہید کے راولپنڈی اور ساروکی چیمہ (وزیر آباد) میں ہونے والے جنازے میں بھرپور اور منظّم شرکت کر کے دینی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں۔

ایمان کی طاقت استعمال کروتو کفر خود بھاگ جائے گا

چشتیاں (۱۱مئی) قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے چشتیاں میں تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے' ایمان اور حیا آپس میں دونوں جڑواں ہیں۔جس بچی کا سر سے دوپٹہ اتر گیا' اس کی حیا گئی۔جس کی حیا گئی' اس کا ایمان گیا۔ ہمارے پاس دو ہی طاقتیں ہیں۔ایک ایمان کی طاقت دوسری زبان کی طاقت۔ایمان کی طاقت سے زبان کی قوت پوری استعمال کرو کہ کفر خود بھاگ جائے۔ابھی وقت ہے' نہیں بولو گے' مجرم ہو جاؤ گے۔اللہ کا عذاب آئے گا اور کوئی بھی نہیں بچ سکے گا۔قائدِ احرار نے کہا کہ ہم تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سچے مجاہد عامر چیمہ شہید کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنما قاری عطاء اللہ احرار نے کہا کہ ختم نبوت کا تحفظ ہے تو دین کا تحفظ ہے، ہمارے پاک وطن کا تحفظ ہے، ہماری جان کا تحفظ ہے۔دینی مدارس اسلام کے قلعے اور مساجد دین کے مراکز اور مسجدِ نبوی کی شاخیں ہیں۔

☆......☆......☆

ڈیرہ اسماعیل خان: مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کا تعزیتی اجلاس زیر صدارت محمد مشتاق صدیقی منعقد ہوا ۔جس میں شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) عامر عبدالرحمٰن چیمہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ایک قرارداد میں کہا گیا کہ عامر عبدالرحمٰن چیمہ نے ناموسِ رسالت (ﷺ) کے صدقے میں مسلمانوں کے سر فخر سے بلند کر دیئے ہیں۔اجلاس میں محمد مشتاق ،غلام حسین ،محمد امیر آف پہاڑ پور، حافظ فتح محمد، محمد نواز، ملک رب نواز اور دیگر کارکنان شریک ہوئے۔آخر میں عامر شہید کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کیا گیا۔

☆......☆......☆

اوکاڑہ (۹ مئی) مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح کی صدارت میں جامع مسجد بخاری (پل والی) میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔جس میں شیخ مظہر سعید، خالد محمود، محمود الحسن، مولانا اختر ندیم، الیاس ڈوگر نے شرکت کی۔انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ جب تک کفار اپنی عادت نہیں بدلیں گے اور توہین رسالت کرتے رہیں گے' عامر چیمہ شہید، غازی علم دین شہید اور غازی عبدالقیوم شہید پیدا ہوتے رہیں گے۔ہم عامر چیمہ شہید کو سلامِ عقیدت اور خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔احرار کارکنوں نے عامر شہید کے لیے دعائے مغفرت کی، اُن کے والد اور دیگر پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کیا۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۲ مئی) شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) عامر عبدالرحمٰن چیمہ کی شہادت کے حوالے سے مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام جامع مسجد میں تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پوری دنیا نے ایک بار پھر مشاہدہ کر لیا ہے کہ کمزور سے کمزور مسلمان بھی جناب نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنی حقیقی وابستگی میں کتنا پختہ ہے۔انہوں نے کہا کہ جرمن حکومت کی حراست میں عامر عبدالرحمٰن چیمہ پر ہونے والے بہیمانہ تشدد اور اس

کے نتیجے میں شہادت سے پوری دنیا میں ناموسِ رسالت (ﷺ) پر مرمٹنے کا جذبہ پروان چڑھا ہے اور بیداری بڑھی ہے جبکہ پاکستانی حکومت سراسیمگی کا شکار ہے۔ مقررین نے کہ اگر کسی یورپی ملک کے باشندے کے ساتھ پاکستان میں ایسا ہوتا تو عالمِ کفر انتہائی ہتھکنڈوں پر اتر آتا۔ مقررین نے کہا کہ عامر تاریخ میں امر ہوگیا ہے اور عامر کی شہادتِ حق نے اہل حق کے لیے حق پر چلنا آسان کر دیا ہے۔

علاوہ ازیں مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے ناظم دعوت وارشاد حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے سرحد اسمبلی میں جرمنی سے تعلقات ختم کرنے کی قرارداد منظور کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اراکین اسمبلی کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور قومی اسمبلی وپنجاب اسمبلی سے اس کی تقلید میں ایسی قراردادیں منظور کرنے کا پرزور مطالبہ کرتے ہوئے حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ کفر نوازی اور مسلم کشی ترک کر کے اسلامیانِ پاکستان کے عقائد وجذبات کی ترجمانی کرے یا حکومت سے الگ ہو جائے۔

☆......☆......☆

لاہور (۱۲رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام عامر عبدالرحمٰن چیمہ کی شہادت کے حوالے سے مختلف مقامات پر احتجاجی وتعزیتی اجتماعات منعقد ہوئے۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ، قاری محمد یوسف احرار اور مولانا محمد اسحاق ظفر سمیت متعدد رہنماؤں اور مبلغین نے خطاب کرتے ہوئے عامر چیمہ کو غازی علم الدین ثانی قرار دیا اور کہا کہ عامر چیمہ نے تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) پر جان قربان کر کے پوری امتِ مسلمہ کی طرف سے کفارہ ادا کر دیا ہے۔ اُن کی یہ قربانی تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے راستے کی مشکلوں کو آسان کر دے گی۔

علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے عامر چیمہ کی قربانی وشہادت کو سرکاری سرپرستی میں غلط رنگ دینے کی شدید مذمت کرتے ہوئے انصار برنی کی طرف سے لگائے گئے الزامات اور منفی پراپیگنڈے کو مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ عامر چیمہ کی شہادتِ حق پر پوری ملتِ اسلامیہ کی ایک ہی رائے ہے۔ اس پر کوئی دوسری رائے قائم کرنے والے اپنے غیر ملکی آقاؤں کا حق نمک ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے عامر چیمہ کو جس منصب پر فائز کیا ہے۔ اس شہادت کی خوشبوئیں ان شاء اللہ تعالیٰ اب پوری دنیا میں پھیل جائیں گی۔

☆......☆......☆

ملتان (۱۲رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) عامر عبدالرحمٰن چیمہ کے جنازہ کے مسئلہ پر حکومتی رویے سے نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی بری طرح پامالی ہوئی ہے بلکہ سوگوار خاندان اور مسلمانوں کو پریشان کر کے ناموسِ رسالت (ﷺ) سے غداری بھی ہے اور اللہ ورسول (ﷺ) کو ناراض کر کے جرمنی اور عالم کفر کو

خوش رکھنے کی مذموم کوشش ہے۔احرار رہنماؤں نے کہا کہ اگر شہید ومظلوم کا جنازہ بھی آزادی سے پڑھنے کی اجازت نہیں اور میت کو دفنانے میں بھی سرکاری مداخلت اور ریاستی جبر و پابندیاں شامل ہو جائیں تو اس کا مطلب بہت واضح ہے کہ حکومت زندہ انسانوں کو مرنے کے حق سے بھی محروم کرنا چاہتی ہے۔

احرار رہنماؤں نے کہا کہ قاتلوں، امریکیوں، بھارتیوں اور کلچر و ثقافت کے نام پر کنجروں کا سرکاری پروٹوکول کے ساتھ استقبال کرنے والے حکمرانوں نے جناب نبی کریم (ﷺ) پر مر مٹنے والے کی میت کو لانے میں تاخیر کر کے اور ورثاء کے سپرد کرنے میں لیت ولعل سے کام لے کر استقبال کرنے والوں پر پابندیاں لگا کر اور شرکاء جنازہ کو بے خبر رکھ کر جس ظلم و جبر اور سفا کی نیز دین وانسان دشمنی کی انتہا کر دی ہے اور شرافت واخلاق کا جنازہ نکالا ہے' یہ حکومت اور پرویزوں کی تباہی ورسوائی لائے گا اور فرعون ونمرود کا کردار ادا کرنے والی قوتیں اپنے انجام بد کو پہنچ کر رہیں گی۔احرار رہنماؤں نے کہا کہ کتوں سے پیار کرنے کا دعویٰ کرنے والا حکمران انسان دشمنی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔احرار رہنماؤں نے کہا کہ انصار برنی کا عامر چیمہ کی شہادت کو خودکشی سے تعبیر کرنا دراصل عالم کفر کا حق نمک ادا کرنے کے مترادف ہے۔قوم کو چاہیے کہ ایسے بہروپیوں کو پہچاننے کی کوشش کرے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۴ رمئی) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ حکومتی ہتھکنڈوں اور ریاستی جبر کے باوجود شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) عامر عبدالرحمٰن چیمہ کے تاریخی جنازے میں فرزندانِ توحید نے جس جذبۂ جنون سے شرکت کی ہے۔اس سے ثابت ہو گیا ہے کہ عشقِ رسالت (ﷺ) کا راستہ نہیں روکا جا سکتا اور عالمِ کفر اس شوقِ شہادت کے سامنے جبر واستبداد کا بند باندھنے میں ناکام ہو چکا ہے اور آئندہ بھی نامراد ہوگا۔یہاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ساروکی چیمہ، وزیرآباد اور گوجرانوالہ کے غیرت مند مسلمانوں نے جنازے کے شرکاء اور شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے جسدِ خاکی کا جس طرح والہانہ استقبال کیا اور جس وارفتگی کا اظہار کیا' اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔خالد چیمہ نے کہا کہ شہید عامر کے آبائی علاقے کے دیہاتیوں نے اس مسئلہ پر مثالی محبت کا اظہار کر کے اپنی عاقبت سنوار لی ہے جبکہ حکمرانوں نے جرمنی اور عالمِ کفر کی خوشنودی کے لیے جو گھناؤنا کردار ادا کیا ہے' وہ ناموسِ رسالت (ﷺ) سے غداری اور خدا کے قہر کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ عامر شہید کے ورثا کو قیدی بنا کر جس طرح سرکاری مداخلت کر کے جنازہ پڑھوایا گیا۔یہ طرزِ عمل فرعون ونمرود کے طرزِ فکر کی عکاسی کرتا ہے جو پرویزوں کو آخر کار لے ڈوبے گا۔انہوں نے کہا کہ کتوں سے پیار کا دعویٰ کرنے والا حکمران انسان دشمنی پر اتر آیا ہے۔یہ اپنے اپنے نصیب کی بات ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مرعوبیت کا شکار حکمرانوں کا عامر شہید کے حوالے سے سارا طرزِ عمل مکمل بدنیتی اور کفر پروری پر مبنی ہے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ مضبوط کرسی اور بھاری مینڈیٹ والے بھی بڑے دعوے کیا کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ عامر شہید نے خون دے کر بازی جیت لی ہے۔عالم کفر کے پاس جذبۂ شہادت کو روکنے کا کوئی ہتھیار نہیں ہے۔

ملتان (۱۴ر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے شہیدِ ناموسِ رسالت (ﷺ) عامر عبدالرحمٰن چیمہ کے جنازہ کے مسئلہ پر حکومتی رویے سے نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی بری طرح پامالی ہوئی ہے بلکہ سوگوار خاندان اور مسلمانوں کو پریشان کر کے ناموسِ رسالت (ﷺ) سے غداری بھی ہے اور اللہ و رسول (ﷺ) کو ناراض کر کے جرمنی اور عالم کفر کو خوش رکھنے کی مذموم کوشش ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ اگر شہید و مظلوم کا جنازہ بھی آزادی سے پڑھنے کی اجازت نہیں اور میت کو دفنانے میں بھی سرکاری مداخلت اور ریاستی جبر و پابندیاں شامل ہو جائیں تو اس کا مطلب بہت واضح ہے کہ حکومت زندہ انسانوں کو مرنے کے حق سے بھی محروم کرنا چاہتی ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ قاتلوں، امریکیوں، بھارتیوں اور کلچر و ثقافت کے نام پر کنجروں کا سرکاری پروٹوکول کے ساتھ استقبال کرنے والے حکمرانوں نے جناب نبی کریم (ﷺ) پر مرمٹنے والے کے جسدِ خاکی کو لانے میں تاخیر کر کے اور ورثاء کے سپرد کرنے میں لیت و لعل سے کام لے کر استقبال کرنے والوں پر پابندیاں لگا کر اور شرکاء جنازہ کو بے خبر رکھ کر جس ظلم و جبر اور سفا کی نیز دین و انسان دشمنی کی انتہا کر دی ہے اور شرافت و اخلاق کا جنازہ نکالا ہے، یہ حکومت او ر پرویزوں کی تباہی و رسوائی لائے گا اور فرعون و نمرود کا کردار ادا کرنے والی قوتیں اپنے انجام بد کو پہنچ کر رہیں گی۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ انصار برنی کا عامر چیمہ کی شہادت کو خودکشی سے تعبیر کرنا دراصل عالم کفر کا حق نمک ادا کرنے کے مترادف ہے۔ قوم کو چاہیے کہ ایسے بہروپیوں کو پہچاننے کی کوشش کرے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۹ر مئی) مجلس احرار اسلام کے امیر پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہر دور میں نظام اور نصاب کی جنگ رہی ہے اور ہر نبی نے اپنے دور میں کفر کے ساتھ اسی پروگرام کے تحت مقابلہ کیا ہے آج بھی اہل حق کفار و مشرکین کے ساتھ نظام اور نصاب کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مسلمان اپنے نظام اور نصاب کو اسلامی اصولوں کے مطابق اپنالیں تو کفر ٹوٹ جائے گا۔ وہ گزشتہ شب پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری کے مدرسہ عزیز العلوم کے سالانہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ سالانہ جلسہ سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا، کالعدم ملت اسلامیہ کے رہنما قاری شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا سید جاوید حسین شاہ، مولانا عبدالستار، مولانا محمد ارشاد اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

جلسہ رات ۳ بجے تک جاری رہا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ دین کی ترویج و اشاعت کا سب سے بڑا ذریعہ مساجد، مدارس اور خانقاہیں ہیں۔ اور ان کی حفاظت مسلمانوں پر فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے قرآن مکمل ضابطہ حیات ہے لیکن پاکستان کے لادین حکمران قرآن کی بجائے یہود و نصاریٰ کے قوانین کو ضابطۂ حیات سمجھے ہوئے ہیں جس کے نتیجہ میں ہم گمراہی اور ذلالت کی دلدل میں پھنس چکے ہیں۔ لادین حکمران اپنی دنیاوی عیش کے بدلے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگائے ہوئے ہیں۔ مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ پاکستان میں قادیانی یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہیں اور لادین حکمران قادیانیوں کے ہاتھوں بیوقوف بن کر ملک و ملت کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۷۴ء کے آئین اور امتناع قادیانیت

آرڈیننس پر مکمل عمل درآمد کروایا جائے تو ملکی مسائل بہت حد تک حل ہو سکتے ہیں۔ قاری شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ ناموس صحابہ کے تحفظ کے بغیر ناموس رسالت ﷺ کا تحفظ نامکمل ہے کیونکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ہی کی جماعت ہے جو ہمیں قرآن وحدیث اور ناموسِ رسالت ﷺ کی صحیح پہچان اور وہاں تک صحیح راستہ دکھلائی ہے اگر درمیان سے صحابہ کرام ؓ کی ذات نکال دی جائے تو ہم صراط مستقیم کی بجائے گمراہیوں کے راستے پر چل پڑیں گے۔ اسی لیے کفر ہمیں دفاع صحابہ کے راستے پر چلنے میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔

چیچہ وطنی میں جدید مرکزِ احرار، مسجد ختم نبوت و ختم نبوت سنٹر کے سنگِ بنیاد کی تقریب:

(رپورٹ: رانا عبداللطیف) چیچہ وطنی کو شہرِ ختم نبوت بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ علاقہ عقیدۂ ختم نبوت اور فتنۂ ارتداد اور ردّ قادیانیت کی تحریک میں ایک منفرد مقام و نام رکھتا ہے۔ قیامِ پاکستان سے پہلے بھی حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ اور اکابرِ احرار و ختم نبوت، چیچہ وطنی کی مشہور دینی وسیاسی اور سماجی شخصیت شیخ اللہ رکھا مرحوم کی میزبانی میں چیچہ وطنی کو شرف خطابات بخشتے رہے۔

۱۹۷۰ء کی دہائی میں اس شہر و علاقے کو یہ اعزاز حاصل رہا کہ حضرت امیر شریعت کے چھوٹے فرزند (موجودہ امیر مرکزیہ احرار) حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری یہاں قیام پذیر رہے اور اس دوران وہ تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ایک مشہور مقدمے میں سنٹرل جیل ساہیوال میں پابندِ سلاسل رہے۔ صدر ایوب خان کے خلاف عوامی تحریک کے یہاں آغاز کا سہرا بھی سید عطاء المہیمن بخاری کی قیادت میں احرار کے حصے میں آیا اور شاہ جی کو گرفتار کرلیا گیا۔ سابق چیئرمین بلدیہ مرحوم رائے علی نواز خان نے اسی تحریک کے زیر اثر شہر کے مرکزی فوارہ چوک کو ''شہداء ختم نبوت چوک'' اور پرانی سبزی منڈی چوک کو ''بخاری چوک'' جیسے ناموں سے منسوب کرکے جہاں دینی حلقوں اور شہریوں کے دل موہ لیے وہاں مجاہدین ختم نبوت اور سرفروشانِ احرار کی حوصلہ افزائی کی ایک منفرد مثال قائم کی۔

علاقے کی عظیم روحانی شخصیت حضرت پیر جی عبداللطیف رائے پوری رحمتہ اللہ علیہ کے نام ور فرزند اور مدرسہ تجوید القرآن کے منتظم پیر جی عبدالعلیم رائے پوری شہید (جو بعد ازاں جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ناظم بھی رہے) نے احرار کے کام کی سرپرستی میں تاریخی کردار ادا کیا اور مشہور علاقائی شخصیت خان محمد افضل اس پیرانہ سالہ کے باوجود احرار کے مقامی صدر کی حیثیت سے مکمل سرپرستی کرکے اپنی دیرینہ رفاقت و وفا کا حق ادا کر رہے ہیں لیکن اس سارے کام میں سکول کے زمانے سے ہی ایک ایسا متحرک و انتھک نوجوان احرار کے حلقے میں آیا جو دینی و خاندانی پس منظر کا بھی حامل ہے۔ اس کا بیعت کا تعلق اپنے والدِ گرامی جناب حافظ عبدالرشید کی نسبت سے خانقاہ سراجیہ مجددیہ نقشبندیہ (کندیاں) کے سجادہ نشین شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم سے ہے لیکن اس کی تنظیمی و تحریکی اور نظریاتی و فکری تربیت جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ، سید عطاء المحسن بخاریؒ، چودھری ثناء اللہ بھٹہؒ اور پروفیسر خالد شبیر احمد جیسے زعماء احرار سے ہوئی ہے۔ ہماری مراد مجاہدِ ختم نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ سے ہے۔ جنہوں نے رفتہ رفتہ کام کو منظّم کرنا شروع کیا اور وہ مجلس احرار جس کے

پاس بڑی مشکل سے جامع مسجد میں ایک کمرے پر مشتمل کرائے کا ایک دفتر ہوتا تھا' آج شہر میں ایک وسیع حلقے کے ساتھ ساتھ اس کے تین بہترین مراکز ودفاتر کام کررہے ہیں جبکہ چوتھے مرکزِ احرار کا ۱۰ امئی کو سنگِ بنیاد ایک خوبصورت تقریب منعقد کر کے رکھا گیا ۔جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔

تفصیل اس طرح ہے کہ اوکا نوالہ روڈ پر جیون ڈویلپرز ساہیوال رحمٰن سٹی ہاؤسنگ سکیم کے نام سے تمام سہولتوں سے مزین ایک بہترین کالونی تعمیر کررہی ہے' جس میں مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت سے تعلق رکھنے والے ہم فکر ساتھیوں کے علاوہ دینی ذہن کے ساتھیوں نے متعدد پلاٹ خریدے ہیں اور اس ہاؤسنگ سکیم کی انتظامیہ نے ایک پلاٹ ''مسجد ختم نبوت وختم نبوت سنٹر'' کے لیے عطیہ کیا ہے جو براہِ راست دارالعلوم ختم نبوت (رجسٹرڈ) جامع مسجد بلاک نمبر۱۲ کا ذیلی ادارہ ہوگا اور مجلس احرار اسلام کے زیر انتظام رہے گا۔(ان شاء اللہ تعالیٰ) سنگِ بنیاد کی مذکورہ تقریب بھی رحمٰن سٹی ہاؤسنگ سکیم کے تعاون سے منعقد ہوئی۔ بائی پاس سے اوکانوالہ روڈ کو رحمٰن سٹی تک خوبصورت خیر مقدمی بینروں سے سجایا گیا تھا۔

تقریب میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری ،شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد ،مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال کے خطیب مولانا عبدالستار، جامعہ علوم شرعیہ ساہیوال کے استاذ الحدیث مولانا محمد نذیر، پیر جی قاری عبدالجلیل، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ناظم قاری سعید ابن شہید، مولانا محمد اسحاق ظفر، جیون ڈویلپرز کے چودھری اظہر حسین ،مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ ،ممتاز سماجی رہنما شیخ عبدالغنی، چودھری صغیر حسین ،چودھری ارشد حسین ،چودھری آصف علی ،چودھری اکرام اللہ خان ایڈووکیٹ ،مولانا نور احمد ہاشمی ،قاری محمد اشرف ،رائے نیاز محمد خان، صوفی نصیر احمد چیمہ، چودھری محمد سلیم اظہر ایڈووکیٹ ،قاری عتیق الرحمٰن ،قاری بشیر احمد، چودھری محمد جمیل ،چودھری انجم حسین، صوفی محمد شفیق عتیق، محمد سعید، انجمن شہریان (رجسٹرڈ) کے صدر چودھری انوار الحق، چودھری محمد عاطف کے علاوہ مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد، قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حافظ حکیم محمد قاسم، ابومعاویہ محمد ابراہیم، محمد فیاض، حافظ محمد شریف، بھائی محمد رشید چیمہ، عبدالسلام گیک ،عبدالسلام شاہین، بھائی محمد رمضان ،رانا عبدالرؤف ،بھائی محمد شفیق ،مرشد بشیر احمد، محمد معاویہ رضوان ،قاری ضیاء الرحمٰن ،تسلیم رضا بٹ ،رضوان الدین احمد صدیقی، حاجی عیش محمد رضوان سمیت متعدد حضرات نے شرکت کی۔تقریب کی نظامت کے فرائض حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے انجام دیئے۔ آغاز مسجد نور ساہیوال کے قاری عتیق الرحمٰن کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔صوفی محمد شفیق عتیق نے تقدیس رسالت (ﷺ) وختم نبوت پر نظم پڑھی۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت مہنگائی اور بے حیائی کے فروغ کی ذمہ دار ہے۔ سیاسی قوتیں ملک کی بقاء چاہتی ہیں تو ''انڈر ہینڈ ڈیلنگ'' چھوڑ کر موجودہ فوجی حکمران اور اس کی ٹیم سے جان چھڑانے کے لیے اور آئندہ الیکشن میں اس سے بچنے کے لیے حقیقی بنیادوں پر تدبیر وحکمت کے ساتھ موثر لائحہ عمل اختیار کریں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امریکی ایجنڈے کے مطابق پاکستانی حکمران دین اور اسلامی تہذیب وکلچر سے قوم

کو لاتعلق کرنے کے لیے مساجد و مدارس سے تعلق ختم کرنے پر لگے ہوئے ہیں لیکن جوں جوں دینی مراکز کی مخالفت بڑھی ہے ۔پوری دنیا میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص مساجد و مدارس کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ مساجد و مدارس ہی اسلامی تعلیمات اور امن کی تربیت گاہیں ہیں۔ ہمارا مقصد جناب نبی کریم (ﷺ) کی سنت کے مطابق مخلوق کو خالق سے جوڑنا ہے۔انہوں نے کہا کہ توحید و ختم نبوت اور اسوۂ صحابہ (رضی اللہ عنہم) اجتماعیت وسلامتی کی ضمانت ہے۔کفر ہماری علامتوں کو مٹانے کی سازشیں کررہا ہے اور ہم نے مساجد کو آباد کر کے اپنی علامتوں کو بچانے کی جنگ لڑنا ہے۔انہوں نے کہا کہ کتاب اللہ اور آسمانی تعلیمات پر عدم تعاون کی فضا پیدا کرنے والا امریکہ اور اس کے حاشیہ برداروں کے ساتھ ہماری مزاحمت کی جنگ جاری رہے گی۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ عامر عبدالرحمٰن چیمہ کی پرعزم شہادت نے تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کو جلا بخشی ہے۔ یہ ثابت ہوگیا ہے کہ جان دے کر بھی ناموسِ رسالت (ﷺ) کا تحفظ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ عامر نفسیاتی مسائل کا شکار نہیں تھا بلکہ نشۂ عشق محمد ﷺ سے سرشار تھا۔اس نے تو اپنی منزل پالی ہے لیکن ہمارے حکمران جرمنی اور عالم کفر کی کاسہ لیسی اور تابع داری میں تمام حدود کراس کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عالمی کفر اور پاکستانی حکمرانوں کی خام خیالی ہے کہ یہ جذبہ ماند پڑسکتا ہے۔ عامر عبدالرحمٰن چیمہ کی شہادت نے اس تحریک کے راستے کی مشکلوں کو آسان کرنے کے لیے ہی اپنا خون دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عامر شہید کو تشدد کے ذریعے انسانی حقوق کے علمبرداروں نے قتل کیا ہے لیکن یہ خون ضرور اپنا رنگ لائے گا اور عشق رسالت (ﷺ) کا سچا اور سُچا جذبہ پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے گا۔

حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ مراکزِ ختم نبوت کے ذریعے پوری دنیا میں قادیانیوں کے دجل وفریب کا پردہ چاک کیا جائے گا اور عقیدے کی جنگ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

تقریب کے اختتام پر مسجد ختم نبوت اور ختم نبوت سنٹر کا قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور ممتاز علماء کرام اور زعماء نے سنگِ بنیاد رکھا۔اختتامی دعا پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری نے کرائی۔تقریب کے آخر میں تمام شرکاء کی مشروب اور بریانی سے تواضع کی گئی۔تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی اور کامیاب تقریب پر منتظمین کو مبارک دی۔الرحمٰن سٹی کے ممبران چیچہ وطنی اور مضافات کے لوگوں کے علاوہ مختلف شہروں سے بھی مندوبین نے خصوصی شرکت کی۔مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے ناظم نشریات حافظ حکیم محمد قاسم نے روزنامہ ''پاکستان'' کو بتایا کہ مرکزی مسجد عثمانیہ کی تکمیل کے بعد ان شاء اللہ تعالیٰ رحمٰن سٹی میں مسجد ختم نبوت اور ختم نبوت سنٹر کی جلد از جلد باقاعدہ تعمیر کا آغاز کر دیا جائے گا اور دارالعلوم ختم نبوت کے بعض شعبے یہاں کام کریں گے۔اس کے ساتھ ساتھ نظریاتی وفکری کام کے تربیتی شعبہ جات بھی یہاں زیرغور ہیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ ایک مثالی مسجد اور سنٹر یہاں نہ صرف علاقائی ومقامی ضرورت کو پورا کرے گا بلکہ اسلام اور مغرب کی کشمکش کے حوالے سے یہاں ایسی علمی وتحقیقی درس گاہ قائم ہوگی جو ایسے افراد تیار کرے گی جو مستقبل کی مشکلات کو ملحوظ رکھ کر اپنا موثر لائحہ عمل تیار کریں۔خصوصاً میڈیا کے حوالے سے نوجوانوں اور طالب علموں کی تربیت کرنا ترجیحی بنیادوں

پر ہمارے پروگرام میں شامل ہے۔اللہ تعالیٰ سب کا حامی وناصر ہو۔(آمین)

عامر چیمہ کی شہادت پر حکومتِ پاکستان کا رویہ مجرمانہ ہے: سید محمد کفیل بخاری

رحیم یارخان (۲۱ رمئی) نبی کریم حضرت محمد ﷺ اپنی صفات میں کامل ہیں۔نبی ﷺ کا مشاہدہ وعلم اورتقویٰ کامل ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے جامعہ قادریہ رحیم یار خان میں تاجدارختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس کی صدارت صدر مجلس احرار اسلام حافظ محمد اشرف نے کی جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض پروفیسر قاضی حفیظ الرحمٰن نے سرانجام دیئے اور تلاوت ایوارڈ یافتہ قاری عبدالقدوس خان نے کی۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ نے بنی نوع انسان کے سامنے دین اسلام پیش کیا۔اسلام نہ علم کا محتاج ہے اور نہ عقل کا۔اسلام ہی انسان کے علم اور عقل دونوں کی رہنمائی کرتا ہے۔نبی ﷺ اور عام انسانوں میں فرق یہ ہے کہ آپ ﷺ کے علم کا ذریعہ وحی ہے جبکہ عام انسان اپنی عقل پر انحصار کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عقل کے تراشیدہ نظام دنیا میں ناکام ہو گئے ہیں اور انسانی مسائل حل کرنے سے عاجز ہیں۔اسلام جو وحی کے ذریعے ہمیں پہنچا' بنی نوع انسان کے تمام مسائل حل کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔روشن خیال مذہب' دجل وفریب اور عقل کا شاخسانہ ہے۔عامر چیمہ شہید نے ناموسِ رسالت ﷺ کے لیے غازی علم الدین شہید کا کردار ادا کیا ہے۔حضور اکرم ﷺ سے محبت کرنے والا شخص خودکشی نہیں کرسکتا۔حکومتِ پاکستان کا رویہ مجرمانہ ہے۔کانفرنس سے حافظ محمد اکبر اعوان،مولانا محمد اسحاق ظفر ودیگر نے خطاب کیا۔کانفرنس میں مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے رہنما حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان،مولوی بلال احمد،مولوی محمد یعقوب،مولانا کریم اللہ،حافظ محمد زبیر بھی موجود تھے۔

پاکستان کے گرد گھیرا تنگ کیا جارہا ہے: سید محمد کفیل بخاری

امریکہ ایران پر حملہ کرتا ہے تو مرتا ہے' نہیں کرتا تب بھی مرتا ہے

عوام کو معاشی مسائل میں جکڑ دیا گیا ہے۔مہنگائی سوگنا بڑھ گئی ہے

روزنامہ اسلام کو خصوصی انٹرویو

رحیم یارخان (۲۲ رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے عوام کو معاشی مسائل میں جکڑ دیا ہے،مہنگائی سوگنا بڑھ چکی ہے،پٹرول ڈالر کے ریٹ پر جارہا ہے اور پاکستان کا اقتصادی گھیرا تنگ کیا جارہا ہے،منافع بخش اداروں کو اونے پونے فروخت کیا جارہا ہے۔اگر یہی حکومت برقرار رہی تو جنرل صاحب آخری اعلان' ملک برائے فروخت کا ہی کریں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام بیوروآفس کے دورہ کے موقع پر اپنے ایک پینل انٹرویو میں کیا۔انہوں نے کہا کہ پہلے ملک کی جغرافیائی سرحدیں غیر محفوظ کی گئیں۔اب نظریاتی سرحدوں کو بھی پامال کیا جارہا ہے۔امریکی دباؤ پر نصابِ تعلیم کو جدید بنانے کی آڑ میں دینی تعلیمات سے خالی کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ دینی قدروں کو صرف دینی مدارس ہی بچاسکتے ہیں۔اس لیے مدارس کے نظام کو متاثر کرنے کے لیے مختلف

سازشیں کی جارہی ہیں۔ سرکاری نصاب پہلے بھی ہمارا نہیں تھا اور اب بھی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وانا آپریشن سے علیحدگی کی تحریک کوفروغ ملے گا۔ غیر ملکی طاقتیں ہماری سرحدوں پر آ کر کھڑی ہوئی ہیں اور معیشت پر قابض ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغرب کی سازش ہے کہ کہیں بھی اسلامی حکومت قائم نہ ہوسکے۔ اس لیے عالمی کفر نے طالبان کی اسلامی حکومت کو ختم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ اب ایران پر حملہ کرتا ہے تو مرتا ہے اور اگر نہیں کرتا تب بھی مرتا ہے۔ حملے کی صورت میں امریکہ بکھرتا چلا جائے گا اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجائے گا۔ امریکہ جتنے محاذ کھولے گا، اتنا ہی بکھرے گا۔

انہوں نے کہا کہ او آئی سی کے پلیٹ فارم کو فعال بنا کر فلسطین کی حماس حکومت سے تعاون کے لیے فنڈ قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان حکمران مغرب کی جتنی بھی تابعداری کریں، وہ مسلمانوں کو اپنا دوست نہیں سمجھتے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے مجلس عمل سے جو توقعات وابستہ کی تھیں، اُن کو ٹھیس پہنچی ہے۔ متحدہ مجلس عمل اپنے ایجنڈے پر عمل کر کے عوامی اعتماد بحال کرے ورنہ آثار اچھے نظر نہیں آرہے۔ ایم ایم اے نے سرحد و بلوچستان میں اپنی حکومتوں کے باوجود وانا وشمالی وزیرستان کے آپریشن پر کوئی مؤثر احتجاج نہیں کیا۔ اسے اپنے اہداف کی طرف آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میثاقِ جمہوریت بظاہر خوش آئند ہے لیکن دراصل ایک دوسرے کے جرائم کو تحفظ فراہم کرنے کا معاہدہ ہے۔ مستقبل میں اس کے مثبت نتائج نہیں نکلیں گے۔ نواز شریف اور بے نظیر پاکستان میں کیوں نہیں آتے۔ لندن میں بیٹھ کر مذاکرات کیوں کررہے ہیں۔ سیاست دانوں کی ناقص پالیسیوں کے نتیجے میں فوج نے اقتدار پر زبردستی قبضہ کیا۔ فوج کو جنہوں نے راستہ دیا، وہی مجرم ہیں۔ انہوں نے آئندہ ہونے والے عام انتخابات کے بارے میں کہا کہ ۱۹۷۰ء کے بعد جتنے بھی انتخابات ہوئے ہیں اس کے نتائج پہلے سے تیار ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ امن وامان کی صورت حال مایوس کن ہے۔ ملک کو پولیس سٹیٹ بنا دیا گیا ہے عوام کو تحفظ دینے کی بجائے عدم تحفظ سے دوچار کیا گیا ہے۔ جعلی پولیس مقابلوں کے ذریعے لوگوں کو مارا جارہا ہے۔ پولیس کے کلچر کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زلزلہ کے حوالے سے کہا کہ زلزلہ زدگان کی امداد حکومتی اداروں کا ایک وقتی جوش تھا اور ہمارے ملک کے حکمرانوں نے تسلیم کیا ہے کہ دینی جماعتیں اور رفاہی ادارے سب سے پہلے پہنچے۔ جسے مغربی ممالک نے بھی تسلیم کیا ہے اور آج بھی وہاں دینی ادارے کام کررہے ہیں۔ ''الرشید ٹرسٹ'' کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ مسلمانوں کو الرشید ٹرسٹ پر مکمل اعتماد ہے۔ مجلس احرار نے بھی تمام شہروں سے عطیات جمع کر کے الرشید ٹرسٹ کے حوالے کیے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب جتنا زور لگالے، اسلام کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ دینی مدارس نے بہت محنت کی ہے۔ ان شاء اللہ انہیں دنیا کی کوئی طاقت نہیں مٹا سکتی۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ایم ایم اے نے لوگوں کو بیدار نہیں کیا۔ اس لیے حکومت کے خلاف تحریک نہیں چلا سکتی۔ اس موقع پر مجلس احرار کے دیگر رہنماء حافظ محمد اشرف، حافظ عبدالرحیم نیاز، مولانا محمد اسحاق ظفر، مولوی بلال احمد بھی موجود تھے۔

☆......☆......☆

سلانوالی (۲۳ مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم

نبوت کے تحفظ کے بغیر ہماری کوئی بھی جدوجہد کامیاب نہیں ہوسکتی۔قرآن آخری کتاب، حضرت محمدﷺ آخری نبی، اصحاب رسول رضی اللہ عنہم آخری جماعت اور امتِ محمدیہ آخری امت۔اسلام آخری اور مکمل دین، ضابطہ حیات ہے۔سید محمد کفیل بخاری مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مسجد فاروق اعظم میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ مرزائیت عصر حاضر کا سب سے بڑا فتنہ ہے۔مجلس احرار اسلام ۷۶ برس سے اس کے محاسبہ وتعاقب کی جدوجہد میں مصروف ہے ۔اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو تحفظ ختم نبوت مشن میں بہت ہی کامیابیاں عطاء فرمائی ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے عوام کو دعوت دی کہ وہ مجلس احرار اسلام میں شامل ہوکر خالص دینی جدوجہد میں اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام حضرت علامہ انور شاہ کشمیری، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور دیگر علماء حق کی سرپرستی میں پروان چڑھنے والی جماعت ہے۔کانفرنس میں مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد اسحاق ظفر بھی شریک ہوئے۔مجلس احرار کے مقامی کارکن حافظ شفیق الرحمٰن اور دیگر کارکنوں نے اعلیٰ انتظام کیا۔ممتاز نعت خواں محمد حنیف شاہد نے ہدیہ نعت پیش کیا اور محمد افضل حسینی نے بھی خطاب کیا۔

ماہانہ مجلس ذکرواصلاحی بیان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)
4 جون 2006ء
اتوار بعد نماز مغرب
دفتر احرار 69/C
وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور
نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر واصلاحی بیان ہوتا ہے
تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465

علماء حق کا ترجمان
المیزان
ناشران وتاجرانِ کتب
دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ
دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7122981-7212762